سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1988

سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE SINDH BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1988

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس VI کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of Sindh Ordinance VI of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1988

سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE SINDH BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1988

[۳۱ اگست ۱۹۸۸]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ، سندھ اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال کی تقاضہ ہے کے فی الفور قدم اٹھایا جائے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئتے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس VI کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of Section 2 of Sindh Ordinance VI of 1972

۲۔ سندھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈس آرڈیننس، ۱۹۷۲ کی دفعہ ۲ کی شق (u) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جاے گا:

"(u) 'یونیورسٹی' جب بورڈس کے حوالے سے کراچی کے لیئے استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب کراچی یونیورسٹی، جب حیدرآباد میں بورڈ کے

حوالے سے استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب سندھ یونیورسٹی اور جب سکھر میں بورڈ کے حوالے سے استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیرپور۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔